احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 6 فروری 2015ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعہ 6 فروری 2015ء 16 ربیع الثانی 1436 ہجری 6 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 31

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

20
222

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم۔ حیا والا۔ صادق وفادار۔ عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 222)

## گناہوں کی بخشش اور عذاب الٰہی سے بچنے کی دعا

اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں اس لئے تو ہمارے قصور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ (آل عمران:17)

یہ دعا خدا تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے کے مضمون پر مشتمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے تہجد گزاروں اور استغفار کرنے والوں پر نظر کرتا ہے اور پھر ان کی وجہ سے عذاب کو ٹلا دیتا ہے۔

(تفسیر قرطبی جزء 4 صفحہ 39)

## عشرہ وصولی چندہ تحریک

مورخہ 6 تا 15 فروری 2015ء عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت سے تا حد استطاعت بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کی درخواست ہے۔ نیز جن احباب نے اب تک ادائیگی کا آغاز نہیں کیا یا تدریجاً ادائیگیوں میں پیچھے ہیں وہ ضرور عشرہ میں ادائیگیاں پیش کریں۔ سیکرٹریان و صدران جماعت سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی کی رپورٹ وکالت مال اوّل میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

## IELTS کلاسز کا اجراء

نظارت تعلیم کے تحت IELTS کی ٹریننگ کلاسز کا آغاز ہو رہا ہے۔ پہلے موصول ہونے والی درخواستوں کو داخلہ جات میں ترجیح دی جائے گی۔ کسی بھی قابلیت اور خواہشمند طلباء و طالبات داخلہ کیلئے نظارت تعلیم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ داخلہ کی معلومات، فیس اور کلاسز شیڈیول کیلئے نظارت تعلیم، نصرت جہاں کالج بوائز دارالنصر یا نصرت جہاں کالج گرلز دارالرحمت سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

کوائف ielts@nazarattaleem.org پر بھجوا کر رجسٹر ہوں۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6212473,6215448,6213405

(نظارت تعلیم)

## ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 8 فروری 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

# جان، مال اور وقت کی قربانی سعادت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی، اس کی بیٹی نے سونے کے بھاری کنگن پہنے ہوئے تھے۔ حضورؐ نے اس عورت سے پوچھا کہ کیا ان کی زکوٰۃ بھی دیتی ہو؟ اس نے جواب دیا نہیں یا رسول اللہ! تو آپؐ نے فرمایا کہ کیا تو پسند کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے آگ کے کنگن پہنائے؟ یہ سن کر اس عورت نے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے کنگن اتار لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہیں، جہاں چاہیں آپ خرچ فرمائیں۔ (سنن ابوداؤد۔ کتاب الزکوٰۃ۔ باب الکفر ما ھو و زکوٰۃ الحلی)

اور دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم یہ نہ دیتیں تو آگ کے کنگن پہنائے جاتے۔ اس روایت کے بعد خاص طور پر جن پر زکوٰۃ واجب ہے ان کو توجہ دینی چاہئے۔ اور جیسا کہ میں نے کہا عورتوں پر زیادہ واجب ہوتی ہے ان کے خاوندوں کو ان کی مدد کرنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"سوائے (۔) کے ذی مقدرت لوگو! دیکھو میں یہ پیغام آپ لوگوں تک پہنچا دیتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اس اصلاحی کارخانے کی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نکلا ہے اپنے سارے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہئے۔ اور اس کے سارے پہلوؤں کو بنظر عزت دیکھ کر بہت جلد حقِ خدمت ادا کرنا چاہئے۔ جو شخص اپنی حیثیت کے موافق کچھ ماہواری چندہ دینا چاہتا ہے وہ اس کو حقِ واجب اور دَینِ لازم کی طرح سمجھ کر خود بخود ماہوار اپنی فکر سے ادا کرے اور اس فریضے کو خالصتاً للہ نذر مقرر کر کے اس کے ادا میں تخلّف یا سہل انگاری کو روا نہ رکھے"۔ (یعنی کسی قسم کی سستی وغیرہ نہ ہونی چاہئے)۔ "اور جو شخص یکمشت امداد کے طور پر دینا چاہتا ہے وہ اسی طرح ادا کرے۔ لیکن یاد رہے کہ اصل مدّعا جس پر اس سلسلے کے بلا انقطاع چلنے کی امید ہے (یعنی بغیر کسی روک کے چلنا چاہئے) وہ یہی انتظام ہے کہ سچے خیر خواہ دین کے اپنی بضاعت اور اپنی بساط کے لحاظ سے (اپنی طاقت کے لحاظ سے، اپنے وسائل کے لحاظ سے) ایسی سہل رقم ماہواری کے طور پر ادا کرنا اپنے نفس پر ایک حتمی وعدہ ٹھہرا لیں جن کو بشرط نہ پیش آنے کسی اتفاقی مانع کے بآسانی ادا کر سکیں"۔ (یعنی اگر کوئی اتفاقی حادثہ نہ پیش آ جائے آمدنی میں کمی نہ ہو جائے، کاروبار میں نقصان نہ ہو جائے سوائے اس کے کہ ایسا کوئی اتفاقی حادثہ پیش آ جائے ضرور ہے، لازمی ہے کہ ماہوار چندہ ادا کیا کریں)۔ پھر فرمایا: "ہاں جس کو اللہ جلّشانہ توفیق اور انشراح صدر بخشے وہ علاوہ اس ماہواری چندے کے اپنی وسعت، ہمت اور اندازہ مقدرت کے موافق یکمشت کے طور پر بھی مدد کر سکتا ہے"۔ یعنی ماہوار چندہ ادا کرنے کے علاوہ جو بھی توفیق ہو اسے جو بھی طاقت ہے اور آمدنی ہے اس کے حساب سے پھر اگر اکٹھی رقم بھی دینی پڑے تو دی جائے۔

پھر فرمایا: "اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا۔ تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں"۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 33-34)

# غزل

یہ نشاں[1] ہے جو بے نشان سا ایک
اس میں آباد ہے جہان سا ایک

اشک ہے یہ جو بے زبان سا ایک
یہی اپنا ہے ترجمان سا ایک

شہرِ جاناں ہو تیری عمر دراز
تو زمیں پر ہے آسمان سا ایک

وہی لیل و نہار ہیں اس کے
شہرِ ربوہ ہے قادیان سا ایک

اس سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہوں
دلِ ناداں ہے بدگمان سا ایک

موڑ کے بعد آ رہا ہے موڑ
ہر قدم پر ہے امتحان سا ایک

حوصلہ کر مجھے عطا یارب
میرا دشمن ہے بدزبان سا ایک

صبح ہوتے ہی اڑ نہ جائے کہیں
یہ پرندہ ہے میہمان سا ایک

ہے اگر تو ہمیں بھی بتلاؤ
یار اس یارِ مہربان سا ایک

آج مظہر ہے قدرتِ حق کا
وہ جو کل تک تھا نوجوان سا ایک

زہے قسمت غلام ہوں اس کا
جو ہے وعدے کا اور زبان کا ایک

ایسے لگتا ہے اس کے سائے میں
جیسے سر پہ ہو سائبان سا ایک

چومکھی لڑ رہا ہے طوفاں سے
جنگ جُو ہے کوئی چٹان سا ایک

بھیجنے والے بھیج بادِ مراد
اور بادل بھی بادبان سا ایک

تم بھی اے کاش کہہ سکو مضطرؔ
شعر کوئی نصیر خان سا ایک

**چوہدری محمد علی**

[1] یادگار حضرت اماں جان

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ........ قیمت 5 روپے

# آپریشن سے پہلے اور بعد میں استعمال ہونے والی ہومیوادویات

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ’’ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل‘‘ کی روشنی میں

ہومیوڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

سرجری ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں مختلف اعضاء کی اصلاح بذریعہ آپریشن کی جاتی ہے تاہم آپریشن کے دوران مختلف مواقع پر اکثر ادویات کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔ جس سے آپریشن سہل، آسان، پیچیدگیوں سے پاک اور پائیدار اثرات کا حامل ہو جاتا ہے زیر نظر مضمون میں ایسی ہی ادویات کا ذکر کیا گیا ہے آپریشن کے حوالے سے ان کو مدنظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

## آپریشن سے پہلے جنرل دوائیں

### آرنیکا

’’آرنیکا‘‘ ایک ایسی دوا ہے جو کئی مواقع پر ابتدا میں ہی استعمال ہوتی ہے۔ پہلی دوا کے طور پر استعمال ہونے والی یہ دوا ملیریا، وضع حمل کی پیچیدگیوں اور دل کے حملے کا بہترین حفظ ماتقدم ثابت ہوئی ہے۔

آپریشن سے قبل استعمال ہونے والی دواؤں میں بھی ’’آرنیکا‘‘ سب سے زیادہ یاد رکھنے کے لائق ہے عموماً ہر قسم کے آپریشن سے قبل اس کا استعمال مفید و مؤثر ہوتا ہے اور آپریشن سہل و آسان ہو جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

’’ہر آپریشن سے پہلے آرنیکا 1000 طاقت میں دینا کئی قسم کی پیچیدگیوں سے بچا لیتا ہے‘‘

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

نہ صرف پہلے بلکہ آپریشن کے بعد بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ لکھا ہے ’’ہر آپریشن سے پہلے اور بعد میں آرنیکا 1000 کی ایک ایک خوراک دینا بہت سی پیچیدگیوں سے بچا لیتا ہے‘‘

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 868)

رحمٰن خدا نے انسانی خون کو مناسب حد تک پتلا رکھا ہے تاکہ جسم کے اندر خون کی نالیوں میں اس کا بہاؤ بآسانی اور روانی سے جاری رہے اور انسان دل کے حملے اور اس کی پیچیدگیوں سے بچا رہے تاہم اسی خون میں ہمارے پیارے رحمٰن خدا نے بوقت ضرورت جمنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے کسی چوٹ، ضرب یا زخم کے نتیجے میں خون جسم انسانی سے باہر بہنے لگے تو عین اس وقت یہی پتلا خون اس جگہ اور اس سوراخ پر آ کر جم جاتا ہے جہاں سے خون باہر کی طرف بہہ رہا ہو چنانچہ وہاں خون جمنے کے نتیجے میں اس کا بہاؤ رک جاتا ہے تاہم اگر کسی کا خون مناسب حد سے زیادہ پتلا ہو تو ایسا نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ عین وقت پر خون دیر سے جمے گا اور اس سے پہلے کافی خون جسم سے باہر بہہ چکا ہوگا۔

چنانچہ جن مریضوں کا خون زیادہ پتلا ہو یا جو خون پتلا کرنے والی ادویہ مثلاً اسپرین وغیرہ کثرت سے استعمال کرتے رہے ہوں ان کا آپریشن نہایت احتیاط چاہتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’اگر ڈاکٹر کو نہ بتایا جائے کہ مریض اسپرین زیادہ استعمال کرتا رہا ہے تو مریض آپریشن کے دوران ہیمرج کا شکار ہو سکتا ہے‘‘ (الفضل 12/اکتوبر 94ء)

### ملی فولیم

حضور نے بیان فرمایا:

’’جن لوگوں کو خون کے جریان کا رجحان ہو جیسے بعض بیماریوں میں خون جلدی بہنے لگ جاتا ہے یا ویسے بھی بعض لوگوں میں اوروں کی نسبت جسم سے جلدی خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے ان میں اگر آپریشن کرانے کے لئے جائیں تو ان کو ملی فولیم کی ڈوز Dose ضروری دینی چاہئے جس طرح آکسیجن بند کراتے ہیں تاکہ رجحان بند ہو جائے اگر ’’ملی فولیم‘‘ کی ایک خوراک دے دی جائے اونچی طاقت میں مثلاً ہزار میں تو خدا کے فضل سے پھر کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔

(الفضل 10 جون 1996ء)

جن لوگوں میں جریان خون کا رجحان ہو اگر انہیں اپریشن سے پہلے ملی فولیم کی ایک ہزار طاقت میں ایک خوراک دے دی جائے تو وہ اپریشن کے دوران پیدا ہونے والی جریان خون کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہیں گے ملی فولیم کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ یہ خون کو جمنے نہیں دیتی اور Clot نہیں بنتے۔ وہ ایلوپیتھک دوائیں جو خون کے جریان کو روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں عموماً خون کو گاڑھا کر دیتی ہیں۔ جب کہ ہومیوپیتھک دوائیں خون کو صحت مند رکھتے ہوئے بہنے سے روکتی ہیں۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ملی فولیم)

### فاسفورس

جریان خون کی دواؤں میں ’’فاسفورس‘‘ بھی اہم ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں:

’’فاسفورس کے مرکبات ان مریضوں میں مفید ثابت ہوتے ہیں جن کا خون پتلا ہو اور بہت جلد بہنے کا رجحان رکھتا ہو‘‘ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا فیرم فاس)

یاد رہے کہ بعض ڈاکٹرز اپریشن سے قبل خون کے بہاؤ یا پیچیدگیوں کو روکنے کے لئے فاسفورس بھی استعمال کرتے ہیں، فاسفورس کے مرکبات میں ایسڈ فاس، فیرم فاس، وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ (لفظ فاس ظاہر کرتا ہے فاسفورس کو)

حضور نے ایک جگہ آپریشن سے قبل خون کے رجحان کو روکنے میں فاسفورس کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں:

’’فاسفورس اگر آپریشن سے پہلے دی جائے آرنیکا کے ساتھ ملا کر اس کے بغیر بھی تو خون کی Tendency کو روکتی ہے۔ متلی کے رجحان کو روکتی ہے‘‘۔ (الفضل 14 دسمبر 1996ء)

### ایڈرینالین

ایک اور دوا ’’ایڈرینالین‘‘ کے متعلق حضور فرماتے ہیں:

’’ہومیوپیتھی طریق علاج میں یہ دوا ہر قسم کے سیلان خون کو روکنے میں مدد دیتی ہے پھیپھڑوں، ناک، انتڑیوں رحم یا کہیں اور سے خون جاری ہو جائے اور اسے روکنے کے لئے کسی دوا کی واضح علامتیں نہ ہوں تو ایڈرینالین کو بھی فوری ضرورت کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے پھر فرمایا:

’’کئی سرجن آپریشن سے پہلے اس کا استعمال کرتے ہیں تاکہ خون ضائع نہ ہو‘‘

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایڈرینالین)

## آپریشن کے دوران کی اہم دوا

سٹرونشیم کارب سب سے اہم ہے۔

حضور سٹرونشیم کارب کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

’’سرجن کو چاہیے کہ آپریشن کے دوران اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھے کیونکہ جو لوگ آپریشن کے صدمہ سے اچانک مفلوج سے ہو جاتے ہیں اور موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں ان کے لئے سٹرونشیم کارب بہت اچھی ثابت ہوتی ہے‘‘

پھر آگے سٹرونشیم کارب کا کاربوویج سے موازنہ کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

’’آپریشن کے بداثرات میں سٹرونشیم کارب کو اہمیت دینی چاہئے عموماً اس سے بظاہر مرتے ہوئے جسم میں نئی جان پڑ جاتی ہے جسم گرم ہو جاتا ہے اور مریض آرام سے سو جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو کاربوویج ضرور دیں۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا سٹرونشیم کارب)

## آپریشن کے بعد کی ادویہ

### کاربوویج رکیمفر

حضور فرماتے ہیں:

’’آپریشن کے بعد اگر جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ گر جائے اور خون کے دباؤ میں کمی ہو تو کاربوویج کے علاوہ کیمفر کی چند خوراکوں سے بھی فوری فائدہ ہوتا ہے‘‘۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کیمفر)

### مریض کی حالت خراب، سخت نڈھال

ہومیو دوائیں، ایسٹک ایسڈ، سٹرونشیم کارب، کاربوویج۔

حضور فرماتے ہیں:۔

’’آپریشن کے بعد مریض کی حالت بہت خراب ہو جائے اور وہ سخت نڈھال ہو تو بعض دفعہ ایسیٹک ایسڈ دینے سے اس کی حالت سنبھل جاتی ہے اس ضمن میں سٹرونشیم کارب اور کاربوویج بھی بہت مفید دوائیں ہیں‘‘۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایسیٹک ایسڈ)

### پیشاب بند

ہومیو دوائیں: سٹرونشیم کارب، پلمبم

حضور فرماتے ہیں:

’’بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رکے تو کاسٹیکم اوّل دوا ہے۔ آپریشن کے بعد یہ کیفیت ہو تو سٹرونشیم کارب دوا ہوگی۔ پلمبم بھی مفید ہو سکتی ہے‘‘۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا پلمبم)

### نشتر سے ہڈی پر زخم لگنا

روٹا ایسی دوا ہے جو سرجن کے پاس موجود ہونی چاہئے روٹا کا تعلق خاص طور پر ہڈیوں سے ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

اگر آپریشن کے دوران سرجن کی بداحتیاطی سے چاقو ہڈی کی سطح کو زخمی کر دے تو روٹا اس زخم کو تیزی سے مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے............ کسی ہڈی پر ضرب آ جائے یا فریکچر ہو جائے تو روٹا دینے سے شفا کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے روٹا ہڈی اور اس کے اردگرد کے اعصاب کو تقویت دیتی ہے روٹا کے ساتھ کلکیر یا فاس اور سمفائیٹم کو ملا لیا جائے تو بہت مفید نسخہ بنتا ہے کلکیر یا فاس ہڈی کے اندرونی مادے کے لئے اور سمفائیٹم اور روٹا اعصابی رگ و ریشہ کو طاقت دینے کے لئے مفید ہیں اگر چوٹ تازہ ہو تو آرنیکا 30 بھی ملا لینی چاہئے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا روٹا)

حضور روٹا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

’’ہڈی پر ضرب آ جائے۔ بال برابر فریکچر ہو جائے تو روٹین کی دوا کے طور پر روٹا دیتا ہوں۔ ہسپتال میں رہنے والے مریضوں کے بارے میں سرجنز نے گواہی دی کہ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض نے چھ مہینے میں ٹھیک ہونا تھا وہ چند ہفتے میں ٹھیک ہو گیا۔ (الفضل 9 فروری 1995ء)

### زخم مندمل مگر درد رہے

حضور فرماتے ہیں:

’’اگر جراحی کے وقت نشتر سے اعصاب کٹ جائیں اور زخم بظاہر مندمل بھی ہو جائے لیکن درد باقی

رہےتو اس کے خلاف بھی ہائی پیریکم مفید ہے“
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا لیڈم)

### خون روکنے کے لئے

حضور فرماتے ہیں:
”پتھریوں کے آپریشن کے بعد خون روکنے کے لئے..................ملی فولیم اعجازی اثر دکھا سکتی ہے“
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا ملی فولیم)

### متلی

حضور فرماتے ہیں:
”آپریشن کے بعد شدید متلی ہو جو قابو نہ آئے تو اس میں بھی فاسفورس کارآمد ہے“۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا فاسفورس)

بے ہوشی کی ادویہ سے بعض اوقات مریض کو اُلٹیاں آنے لگتی ہیں کلوروفارم اور ایتھر بے ہوشی کی ادویہ ہیں ان دواؤں کے اثر سے بعض اوقات جی متلانا شروع کر دیتا ہے۔حضور فرماتے ہیں:
”آپریشن کے بعد ان دواؤں کے اثر سے بعض مریضوں کو الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں جو سرجن کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں ایسے وقت میں فاسفورس 30 کی طاقت دیں۔ (ہومیوپیتھی کلاس30)

### آنکھ کی پُتلی قابو نہ آئے

حضور فرماتے ہیں:
”آپریشن کے بعد بے ہوشی سے جب آنکھ کھلے اور آنکھ کی پُتلی قابو میں نہ آئے تو فاسفورس چوٹی کی دوا ہے“۔
(ہومیوپیتھی کلاس30 الفضل30 ستمبر94ء)

نوٹ: اسی کلاس میں حضور نے فرمایا ہے کہ فاسفورس بے ہوشی کی ادویہ کا اینٹی ڈوٹ ہے یعنی ان ادویہ کے بداثرات کو دور کرتی ہے چنانچہ آپریشن اور بے ہوشی کا ذکر آتے ہی فاسفورس ذہن میں آنی چاہئے۔

### پیٹ کی ہوا

ہومیو دوائیں: اولیت کاربوویج کو دیں
حضور فرماتے ہیں:
”آپریشن کے بعد جو پیٹ میں ہوائیں ہوتی ہیں ان کے لئے کاربوویج تجویز کی گئی ہے............ بہتر یہی ہے کہ چھوٹی پوٹینسی سے شروع کر کے اگر فائدہ نہ ہو تو اسے آگے بڑھا دیا جائے“
پھر آگے چل کر فرماتے ہیں:
”میرے نزدیک یہ ضروری نہیں کہ آپریشن کے بعد پیٹ کی ہوا میں کاربوویج کام کرے بعض کو میں نے دے کر دیکھی ہے بالکل کام نہیں کیا اس کے بجائے نکس وامیکا نے کام کیا ہے۔
(ہومیوپیتھی کلاس96، الفضل25 نومبر1996ء)

نوٹ: حضور نے بیان فرمایا ہے کہ آپریشن کے بعد جو ہوا معدہ میں بھر جائے کینٹ کے مطابق اس میں کاربوویج 30 سے 200 تک استعمال کرنی چاہئے۔ تاہم حضور نے کلاس96 اور 98 میں پیٹ کی ہوا کے ذکر میں دیگر ادویہ کا بھی ذکر فرمایا ہے جو حسب علامات بہتر کام کرتی ہیں۔

### زخموں کے گرد جلد سکڑ جائے

حضور فرماتے ہیں:
”آپریشن کے بعد سلے ہوئے زخموں کے اردگرد جلد سکڑ جاتی ہے زخموں میں پیپ بنتی ہے اور کنارے سخت ہو کر ابھر جاتے ہیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا کلکیریا فلور)

### زخم مندمل نہ ہوں

حضور فرماتے ہیں:
ایسے مریض جن کے آپریشن ہوئے ہوں اور ان کے زخم مندمل نہ ہوتے ہوں ان کے لئے کیلنڈولا بہت مفید ہے بشرطیکہ ریڈی ایشن کے ذریعے زخم کے اردگرد کے خلیوں کو ضائع نہ کر دیا گیا ہو۔ مقامی طور پر زخموں پر خالص شہد لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور شہد میں بعض دفعہ کیلنڈولا سے بھی بڑھ کر شفا کا اثر ملتا ہے۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیردوا: کیلنڈولا)

### سرجری کا بخار

حضور فرماتے ہیں:
”بعض دفعہ سرجری کے نتیجے میں بعض بخار پیچھا نہیں چھوڑتے میرے پاس آئے روز ایسے کیس آتے رہتے ہیں کہ سرجری ہوئی ہے اور بڑی بھاری اینٹی بائیوٹک کی خوراکیں دی گئی ہیں اس کے باوجود بخار ہو گیا اور پیچھا نہیں چھوڑتا اور اس صورت میں اکثر تو میں نے پائیروجینم اور سلفر والا فارمولا مفید دیکھا ہے۔ دونوں ملا کر دن میں دو تین دفعہ بے شک دیں اور رفتہ رفتہ پھر کم کریں اس کے ساتھ فیرم فاس اور سلیشیا اور کالی میور بھی دیں لیکن مرک سال بھی ایسے کیسز میں بہت موثر ہے جس کیس کی اور کوئی وجہ معلوم نہ ہو صرف یہ کہ سرجری ہوئی تھی اور اس کے بعد بخار چھوڑ نہیں رہا اور جو لمبا چلے یعنی سرجری اور لمبا چلنے والا بخار ہو وہ مرک سال کو Respond کرتا ہے۔
(الفضل22/اگست1996ء)

### کینسر کا شدید حملہ

ہومیو دوا: کارسینوسن مفید ہو سکتی ہے۔
ہومیو پیتھی علاج بالمثل میں کارسینوسن کے متعلق لکھا ہے:
کینسر کے شدید حملے کی صورت میں خصوصاً جب کہ جراحی کا عمل ہو چکا ہو پہلے چند دن روز، روزانہ ایک لاکھ میں ایک خوراک دی جا سکتی ہے“۔
(صفحہ258)

### جراحی کے بعد بے چینی

عموماً ہر قسم کی ذہنی بے چینی میں آرسنک فائدہ دیتی ہے بے چینی کا لفظ آتے ہی ذہن میں اس دوا کا نام آنا چاہئے۔
چنانچہ لکھا ہے:
”جراحی کے عمل کے بعد بے چینی کو دور کرنے کے لئے آرسنک CM بھی بہت زوداثر ثابت ہوتی ہے جسے ایک خوراک دینے کے بعد اس وقت تک نہ دھرایا جائے جب تک بے چینی کا حملہ دوبارہ مائل بشدت نہ ہو۔ایسی صورت میں ضرور دھرائیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ258)

### Cuts کی دردیں

حضور فرماتے ہیں:
تھائیوسینامینم Thiusinaminum یہ دوا ہر قسم کے آپریشن کے بعد جو دردیں رہ جاتی ہیں ان میں بہت مفید ہے اور یہ اندرونی دردوں اور بیرونی دردوں کے لئے بھی مفید ہے کوئی تفریق نہیں کرتی صرف Cuts کے بعد جو زخموں کو جوڑا جاتا ہے اور دردیں باقی رہ جاتی ہیں ان میں مفید ہے چوٹوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا کہ یعنی ویسے حادثاتی Cut لگ گیا ہو مگر آپریشن کے Cuts میں بہت مفید ہے اس کی 200 پوٹینسی مفید رہتی ہے۔
(الفضل7 دسمبر1996ء)

## اپنڈکس کا آپریشن

اپنڈکس کی تکلیفوں کا ذکر آتے ہی ذہن میں ”آئرس ٹینکس“ کا نام آنا چاہئے۔
حضور فرماتے ہیں:
میں نے آئرس ٹینکس کو آرنیکا اور برائیونیا کے ساتھ 200 طاقت میں ملا کر اپنڈکس کی تکلیفوں میں بارہا استعمال کیا ہے اور یہ بے حد مفید نسخہ ثابت ہوا ہے۔(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آئرس ٹینکس)
عموماً ہر آپریشن کے بعد آرنیکا کا استعمال مفید وموثر ہوتا ہے تاہم اپنڈکس کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں:
”اپنڈکس کے اپریشن کے بعد صرف آرنیکا نہیں بلکہ اس کے ساتھ آئرس ٹینکس اور برائیونیا 200 ملا کر دیں تو بہت اچھا نسخہ ہے۔ آپریشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی بہت مفید ہے“۔ (الفضل7 دسمبر1996ء)

## بواسیر کے آپریشن

”بواسیر کے آپریشن کے لئے سٹفی سیگریا مفید ہے ایسکولس بھی مفید ہے اور اس کے ساتھ آرنیکا کو بھی استعمال کرنا چاہئے“(الفضل7 دسمبر1996ء)

### ختنے

”ختنوں کے لئے بھی سٹفی سیگریا اور آرنیکا دونوں مفید ہیں“۔ (الفضل7 دسمبر1996ء)

### عورتوں کا رحم نکالنے کا آپریشن

حضور فرماتے ہیں:
”رحم کے نکالنے کے آپریشن کے وقت آرنیکا30 پہلے بھی یعنی ایک رات پہلے اور چند دن پہلے بھی اور آپریشن سے ایک منٹ پہلے بھی دوہرائی جائے آپریشن کے بعد کاسٹیکم 30 مفید ہے۔ عورتوں کی اندرونی رحمی تکلیفیں جن میں آپریشن کے نتیجہ میں زخم بن گئے ہوں اور دکھن کے آثار رہ گئے ہوں ان میں آرنیکا30 بہت مفید ہے۔(الفضل3 دسمبر96ء)

## دانتوں کے آپریشن

دانتوں کے آپریشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:
”دانتوں کے آپریشن سے پہلے آرنیکا استعمال کی جائے ملی فولیم دی جائے تو خون کے اخراج کے رجحان کو کنٹرول کرتا ہے فاسفورس اور ملی فولیم آپریشن کے بعد 30 میں دی جائے تو مفید ہے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ دانت کے اپریشن سے پہلے 200 یا 1000 طاقت میں فاسفورس دے دی جائے تو بلیڈنگ بہت کم ہوتی ہے اور زخم جلد ہی مندمل ہو جاتے ہیں۔
(روزنامہ الفضل3 دسمبر1996ء)

## ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل

مندرجہ ذیل دونوں نسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ”ہومیوپیتھی“ یعنی علاج بالمثل سے لئے گئے ہیں۔

### ☆ ہومیوپیتھی اسپرین (Asprin)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ۔
”ایکونائٹ کو اگر رسٹاکس سے ملا کر دیا جائے تو یہ نسخہ بیماریوں کے آغاز میں اور بھی زیادہ مؤثر اور وسیع الاثر ثابت ہوتا ہے میرے نزدیک یہ اسپرین (asprin) کا بہترین بدل ہے۔ ہر ایسی بیماری کے آغاز میں جس میں بے چینی اور بخار کی کیفیت ہو اور محسوس ہوتا ہو کہ کچھ ہونے والا ہے ایکونائٹ اور رسٹاکس کی 200 طاقت میں دو تین خوراکیں بیماری کو آغاز ہی میں ختم کر دیتی ہیں۔“
(ہومیوپیتھی یعنی اعلاج بالمثل صفحہ10)

### ☆ ہومیوپیتھی ان ہیلر (Inhaler)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:
”اگر دمہ یا کالی کھانسی کی وجہ سے سانس بند ہو جائے اور مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ہائیڈروسائینک ایسڈ دینے سے مریض کئی قسم کے خطرات سے بچ جاتا ہے ورنہ تشنج کے نتیجہ میں دماغ کو آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے بعض اوقات وہ مستقل ذہنی مریض بن جاتا ہے یا بعض دفعہ تشنج کی سختی کی وجہ سے اس کی فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ہائیڈروسائینک ایسڈ چوٹی کی کام آنے والی دوا ہے۔ اسے ہائیڈروفوبینم کے ساتھ ملا کر 200 طاقت میں دیا جائے تو بہترین ایلوپیتھک انہیلر (inhaler) سے بھی بہتر کام کرتی ہے اور اس کے استعمال سے انہیلر (inhaler) والے نقصانات بھی نہیں ہوتے۔“
(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ نمبر453.454)
(مرسلہ: مکرم ندیم احمد فرخ صاحب)

☆............☆............☆

# جرمنی کا مشہور صوبہ، بائرن Bayern

## پرانے تمدن کا حامل یہ صوبہ جرمنی میں منفرد حیثیت رکھتا ہے

قمر الدین مبشر صاحب

بائرن جس کو انگریزی میں BAVARIA کہتے ہیں جرمنی کا ایک مشہور و معروف صوبہ ہے جو کہ 23 نومبر 1870ء کو بعض حقوق کے ساتھ جرمن سلطنت میں شامل ہوا تھا جرمن امپائر میں کچھ حصہ روس کا کچھ فرانس کا اور کچھ حصہ بیلجیئم کا شامل تھا مگر اس سے پہلے Bayern کی ایک آزاد حکومت تھی جس کا دور 1000 (ہزار) سال سے زیادہ پرانا تھا۔ بائرن کی حکومت کا شمار یورپ کی قدیم ترین مملکتوں میں سے ہوتا تھا بائرن کی سرکاری زبان جرمن ہے مگر بائرن کے باسیوں کی ایک اپنی زبان ہے جس کو بائرش Bayerish کہتے ہیں اور یہی زبان عام بولی جاتی ہے ان کی تہذیب یورپ کے مکینوں سے الگ تھلگ ہے بائرن کا ابتدائی دور پانچ سو سال بعد از مسیح بتایا جاتا ہے ایک وسیع قیاس کے مطابق بائرن کی نسل مختلف نوآباد یورپین قبیلوں اور پیچھے رہ جانے والے رومیوں اور نقل مکانی کرنے والے گرماتن Germanen کا مجموعہ ہے۔

چھٹی صدی میں Bayerish نسل ایک نوابی ریاست کے طور پر نمودار ہوئی ساتویں صدی میں بائرن میں Church کو باقاعدہ طور پر منظّم کیا گیا اور وسیع اختیارات دیئے گئے۔ 1158ء میں Herzog Heinrich Der Lowe نے ISAR دریا کے کنارے ایک نئی آبادی کی بنیاد رکھی جو آج میونخ کے نام سے مشہور ہے۔

13ویں صدی میں Regensburg بائرن کا دارالخلافہ بنا ریگنز برگ بائرن کا ایک مشہور شہر ہے۔ بیسویں صدی تک بائرن کا دارومدار زراعت پر تھا۔ Ludwig I (1347ء۔1302ء) کی حکومت کے دوران میونخ کا شہر ایک مضبوط ثقافتی مرکز بن گیا جس نے زراعت کے ساتھ ساتھ انڈسٹری کو بہت اہمیت دی اس کے بعد Ludwig II (1886ء۔1864ء) نے فرانس کے خلاف جنگ کا آغاز کیا اور اس جنگ کے بعد بائرن کو نئی بنیادوں پر استوار کیا۔ Ludwig II جو آج بھی ساری دنیا میں کہانیوں کے بادشاہ کے نام سے مشہور ہے نے ہمیشہ کے لئے سیاست کو خیرباد کہا اور حکومت وغیرہ چھوڑ کر اپنے محل کی تیاری اور میوزک کی دنیا میں گم ہو گیا اور بالآخر Starnberger See دریا کے پہلو میں 1886ء میں اس فانی دنیا سے کوچ کر گیا۔ اس کا چچا Luitpold اور اس کا بیٹا Ludwig III اس کے لواحقین میں سے Bayern کے آخری Prince تھے۔

## آزاد بائرن

پہلی جنگ عظیم کے بعد 1918ء کو بائرن کو آزاد بائرن قرار دے دیا گیا بائرن کے لوگ انتہائی وطن پرست ہیں ان کو صوبہ پرست کہیں تو زیادہ بہتر ہے ان کی پرانی تہذیب و تمدن اور کلچر کی وجہ سے ان کے مردوں کا لباس چمڑے کی آدھی پتلون ہے جو گھٹنوں تک ہوتی ہے اور چمڑے کی مخصوص جیکٹ اور چمڑے کا ہیٹ ہے۔ اس چمڑے کی بڑی بڑی ٹوپیوں اور ہیٹ میں جانوروں کے پر لگے ہوتے ہیں ویسے تو جنگلی لوگ بھی اپنے سروں پر جانوروں کے پر سجاتے ہیں مگر ایک Bayer یا بائرش کی ہیٹ ٹوپی وغیرہ پر سجے ہوئے پروں کی اور ہی بات ہوتی ہے بائرن کے کلچر کے بارے میں بتاتے ہوئے یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ بائرن کے سیاسی لیڈروں کا باقی جرمنی کے سیاسی لیڈروں سے نظریاتی جنگ ایک روٹین ہے۔ جب 1933ء میں ہٹلر نے جب اقتدار پر قبضہ کیا تو بائرن کی اپنی حیثیت معطل ہو گئی اور اسی طرح بائرن کے شہر Dachau میں جو کہ میونخ کے قریب واقع ہے Concentration Camp بنایا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کیمپ میں ہٹلر کے مخالفین کو جلا دیا گیا اس کیمپ میں لاکھوں یہودیوں کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا گیا۔ بعض کو زہریلی گیس کے ذریعے بعض کو گولی مار کر اور بعض کو جلا کر۔ اور جو جرمن ازراہ ہمدردی کسی یہودی کو پناہ دیتا تو ہٹلر کی پولیس Gistapo پناہ دینے والے کے سارے خاندان کو ختم کر دیتی۔

دوسری جنگ عظیم میں بائرن کے شہر Munich, Nurnberg اور Wurzburg پر برطانوی طیاروں نے سب سے زیادہ بمباری کی اور یہ تینوں شہر جرمنی کے دوسرے شہروں کی نسبت زیادہ بری طرح متاثر ہوئے۔ 1945ء میں مشروط جنگ بندی ہوئی اور بائرن اس طرح سے امریکن فوج کی آماجگاہ بن گیا بہرحال بائرن جرمنی کے دوسرے صوبوں اور شہروں کی طرح از سر نو بڑی تیزی سے تعمیر و ترقی کے مراحل طے کرتا ہوا رواں دواں ہے بائرن کی اصل خوبصورتی کا اندازہ تو یہاں آ کر دیکھنے اور سیر و سیاحت کرنے سے ہی لگایا جا سکتا ہے اس چھوٹے سے مضمون میں ایک معمولی سی جھلک ہی ضبط تحریر میں لائی جا سکتی ہے۔ اب کچھ اعداد و شمار کی صورت میں بتا دیا جائے یہ اعداد و شمار اور کچھ تاریخی معلومات انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی حاصل کی گئی ہیں۔

جرمنی کی کل آبادی 82.78 ملین ہے اور اس میں 91 فیصد جرمن لوگ ہیں اور 9 فیصد غیر ملکی آباد ہیں جرمنی کے کل 16 صوبے ہیں اور سب سے بڑا صوبہ رقبے کے لحاظ سے بائرن ہے لیکن آبادی کے لحاظ سے نارورائن ویسٹ فالن سب سے بڑا صوبہ ہے جس کی آبادی 17.76 ملین ہے۔ لیکن آبادی کے لحاظ سے بائرن دوسرے نمبر پر ہے جس کی کل آبادی 12.15 ملین ہے۔

جرمنی کا صوبہ بائرن اپنے تاریخی اور ثقافتی لحاظ سے ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل صوبہ سمجھا جاتا ہے بائرن صوبہ جرمنی کے جنوبی حصہ میں واقع ہے اور اس کا صدر مقام میونخ ہے۔

بائرن کے بڑے بڑے شہروں کے نام یہ ہیں۔ میونخ، نیورن برگ، آؤگس برگ، نوئے برگ، ورس برگ، آشافن برگ، ریگنز برگ، کینپٹن بائیروتھ اور پساؤ وغیرہ۔

لیکن جماعتی علاقوں کی تقسیم کے لحاظ سے بائرن صوبے کا کچھ حصہ جس میں ورس برگ آشافن برگ گمنڈن وغیرہ کی جماعتیں ہیں ریجن مائن فرنکن کے نام سے الگ ریجن بنا دیا گیا ہے۔

## یورپ کا دل

بائرن صوبہ نہایت خوبصورت سرسبز و شاداب ہے بائرن کو ہم یورپ کا دل بھی کہہ سکتے ہیں۔ بائرن میں جنگلات کی حفاظت کے کام پر حکومت پوری توجہ دیتی ہے تا کہ جنگلات کی حفاظت کی وجہ سے صوبے کو خوبصورت اور صحت افزا مقام بنانے میں مؤثر ثابت ہو انڈسٹری کے لحاظ سے بھی صوبہ بائرن جرمنی میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ سیاسی لحاظ سے بائرن صوبہ میں بہت سی سیاسی جماعتیں موجود ہیں لیکن CSU اور SPD جماعتیں اپنی سیاسی سرگرمیوں کے لحاظ سے عوام میں زیادہ مقبول جماعتیں ہیں بلکہ بعض بڑے بڑے شہروں کے میئر SPD جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ بائرن بہت قدیمی اور اہم علاقہ ہونے کی وجہ سے سیر و سیاحت کے لئے بہت مشہور ہے لاکھوں سیاح سیر و تفریح کے لئے یہاں آتے ہیں آب و ہوا کے لحاظ سے بائرن کے بعض علاقے خاص طور پر صحت افزا مقامات میں شمار ہوتے ہیں۔ بائرن صوبہ کاروباری لحاظ سے جرمنی میں مرکزی مقام رکھتا ہے۔ اور مختلف شہروں میں مختلف قسم کے سامان کی بڑی بڑی وسیع و عریض ہال کے اندر مارکیٹیں میسے Messe لگتے ہیں مثال کے طور پر میونخ اور نیورن برگ کاروباری نقطہ نگاہ سے اہم شہروں میں شمار ہوتے ہیں پوری دنیا کا سب سے بڑا اسپورٹس میسے Messe میونخ میں ہر سال بڑے اہتمام کے ساتھ لگایا جاتا ہے بائرن کھیلوں کے میدان میں بھی اہم حیثیت رکھتا ہے۔ میونخ میں ہر سال اکتوبر میں بہت بڑا میلہ October Fest کے نام سے لگتا ہے جس میں سارے یورپ بلکہ پوری دنیا سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

بائرن کی فٹ بال کی ٹیم پوری دنیا میں مشہور و معروف ہے جس کا نام F.C. Bayern ہے اور اکثر جرمن چیمپئن شپ حاصل کرتی ہے۔ تعلیمی لحاظ سے میونخ یونیورسٹی اور اولانگن یونیورسٹی کا شمار بھی جرمنی کی نہایت اہم یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے۔ میونخ کی یونیورسٹی میں ڈاکٹر علامہ اقبال نے بھی آ کر تعلیم حاصل کی تھی اس وقت بائرن میں کل 12 یونیورسٹیاں قائم ہیں جرمنی میں سب سے پہلے ٹرین کا آغاز بھی بائرن کے شہر نیورن برگ اور ملحقہ شہر Furth کے درمیان تقریباً سو سال قبل ہوا تھا۔

سیاسی پناہ گزینوں کیلئے سب سے بڑی اور پہلی عدالت اور اس کا ہیڈ کوارٹر بائرن میں واقع ہے 1974ء، 1975ء سے جب پاکستان سے افراد جرمنی آنا شروع ہوئے تو جو شخص بھی جرمنی پہنچ کر اسائلم کیلئے رجوع کرتا اسے کچھ دنوں ہفتوں اور بعض لوگوں کو کئی کئی مہینوں کے لئے بھی Zirndorf کے لاکر کیمپ (سیاسی یا مذہبی پناہ گزینوں کے مرکز) میں رہنا پڑتا تھا اور کچھ عرصہ بعد حکومت جرمنی، کے مختلف شہروں کے کیمپوں میں ٹرانسفر کر دیتی تھی۔

مرکزی حکومت کے سب سے بڑے ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا ہیڈ کوارٹر بھی بائرن کے شہر نیورن برگ میں ہے۔ دنیا کی مشہور و معروف کار BMW کی فیکٹری بھی میونخ میں ہے اس فیکٹری سے روزانہ دو ہزار کاریں تیار ہو کر نکلتی ہیں دنیا کی سب سے بڑی اور مشہور و معروف فرم Siemens کا ہیڈ کوارٹر بھی میونخ میں ہے۔

ہٹلر نے یہودیوں کو سزائیں دینے کے لئے اور ان پر مقدمے چلانے کے لئے اپنا فوجی ہیڈ کوارٹر بائرن کے شہر نیورن برگ میں بنایا تھا میونخ کے قریب دخاؤ کے مقام کو بھی ہٹلر نے یہودیوں کو سزائیں دینے کے لئے مقرر کر رکھا تھا اس جگہ کو دیکھنے کے لئے بھی لوگ بڑی کثرت کے ساتھ آتے رہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی ایک دفعہ اس جگہ کو دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔

## بائرن میں احمدیت

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی جب پہلی بار یورپ کے دورہ پر تشریف لائے تھے تو آپ

آسٹریا کے راستے بذریعہ کار میونخ تشریف لائے اور اپنا دورہ 15 جون 1955ء کو Nurnberg تشریف لا کر شروع فرمایا۔ 11 دن مصلح موعود نے نیورن برگ میں قیام فرمایا حضور نے جرمنی میں دعوت الی اللہ کے متعلق تبادلہ خیال فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 صفحہ 559)

اس وقت کے شائع ہونے والے الفضل کی ایک رپورٹ کے مطابق سیدنا حضرت مصلح موعود 16 جون 1955ء کو نیورن برگ سے 15 میل دور ارلانگن یونیورسٹی کے مشہور اعصابی مرکز کے ڈاکٹر نے حضور کا معائنہ کیا ایک بجے کے لگ بھگ واپس نیورن برگ پہنچ گئے سات بجے شام مقامی نو احمدی جرمنوں سے حضور کی ملاقات ہوئی مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بھی ملاقات میں شریک تھے۔ ملاقات میں دینی امور زیر بحث آتے رہتے بیت الذکر کی تعمیر پر بھی غور کیا گیا آٹھ بجے رات اسی ہوٹل میں مقامی جماعت کی طرف سے استقبالیہ دیا گیا۔ نو احمدیوں کے علاوہ بعض دیگر معززین بھی موجود تھے کل تعداد 35 تھی حضور نے انگریزی میں خطاب فرماتے ہوئے فرمایا ''مجھے جرمنی آنے کا بڑا شوق تھا کیونکہ جرمن قوم میں ایک خوبی ہے کہ باوجود لڑائیوں کی تباہی کے یہ قوم پھر بہت جلد ترقی کی طرف بڑھی ہے اخباری نمائندے بھی تقریب میں سوالات کرتے رہے نو بجے استقبالیہ تقریب ختم ہوئی۔

(الفضل 29 اگست و یکم ستمبر 1955ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی متعدد دفعہ بائرن ریجن کے شہر میونخ تشریف لائے اور اس کے علاوہ ایک دفعہ آؤگس برگ بھی تشریف لائے جماعتی نظام کے ساتھ ریجن کے تمام انصار نے دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں بڑی محنت جدوجہد اور جانفشانی سے کام کیا اور حضور کے ساتھ وسیع پیمانے پر ہونے والی دعوت الی اللہ کی نشستوں کے لئے اپنے زیر دعوت افراد کو ساتھ لے کر میونخ اور آؤگس برگ گئے اور مختلف انتظامی امور میں بھی ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ حضور کے ساتھ ان متعدد نشستوں میں ایک بہت بڑی تعداد میں مختلف قومیتوں کے افراد نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔

1985ء میں جرمنی کے احمدیہ مشنوں کی تعداد چار ہوگئی یعنی فرینکفرٹ مشن، ہمبرگ مشن، کولون مشن، میونخ مشن، بائرن کا صدر مقام میونخ ہونے کی وجہ سے بائرن کا مشن میونخ مشن کہلاتا تھا یا میونخ ریجن کے نام سے موسوم تھا اب باقاعدہ بائرن ریجن کا نام مرکز کی طرف سے رکھ دیا گیا ہے۔

مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ کا سب سے پہلے یہاں تقرر ہوا اور ساتھ ہی ریجنل امیر بھی آپ ہی مقرر ہوئے۔ میونخ ریجن کے ساتھ بادن ورٹم برگ کی جماعتیں بھی میونخ ریجن کے ساتھ منسلک تھیں بعد میں بادن ورٹم برگ الگ ریجن اور امارت قائم کر دی گئی مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب کے ٹرانسفر ہو جانے کے بعد درج ذیل مربیان سلسلہ مختلف ادوار میں بائرن ریجن میں تشریف لائے اور مربی سلسلہ کے کام کے ساتھ امارت کی ذمہ داریاں بھی ادا کیں ان میں مکرم بشارت محمود صاحب، مکرم لئیق احمد منیر صاحب، مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب، مکرم منیر احمد منور صاحب، ان مربیان سلسلہ کے بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے کچھ عرصہ ریجنل امیر کی ذمہ داریاں ادا کیں۔ اب اس وقت بائرن ریجن میں مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ مقرر ہیں اور مکرم محمود احمد صاحب سابق صدر جماعت آؤگس برگ گزشتہ چند سال سے ریجنل امیر کی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

1985ء میں ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے میونخ کے ایک نواحی اور خوبصورت علاقے نوئے فارن میں جماعت نے اپنے مشن ہاؤس کی عمارت خرید لی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت اس نئے مشن ہاؤس کا نام بیت المہدی تجویز فرمایا تھا اب اس نئے مشن ہاؤس میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور جماعتی تقریبات بھی ہوتی رہتی ہیں پورے ریجن کی دعوت الی اللہ اور تربیتی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

## ایک جرمن خاتون کا
## حضرت مسیح موعود کے نام خط

جرمنی میں باضابطہ مشن کا آغاز 1922ء میں ہوا لیکن اس سے قبل حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی لوگ احمدیت سے متعارف ہو چکے تھے۔ 1907ء میں ایک جرمن خاتون مسز کیرولائین نے جرمنی کے شہر میونخ کے محلّہ پاسنگ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک خط لکھ کر آپ سے عقیدت کا اظہار کیا یہ خط 14 مارچ 1907ء کو اخبار بدر میں ''جرمنی سے ایک اخلاص بھرا خط'' کے عنوان کے تحت شائع ہوا وہ خاتون اپنے خط میں تحریر کرتی ہیں۔

''میں کئی ماہ سے آپ کا پتہ تلاش کر رہی تھی تا کہ آپ کو خط لکھوں اور آخر کار اب مجھے ایک شخص ملا جس نے مجھے آپ کا ایڈریس دیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ آپ خدا کے بزرگ مامور ہیں اور مسیح موعود کی قوت میں ہو کر آئے ہیں اور میں دل سے مسیح کو پیار کرتی ہوں۔ ہمارے لارڈ مسیح کے واسطے جو اس قدر جوش آپ کے اندر ہے اس کے واسطے میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں اور مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر آپ چند سطور اپنے اقوال کی مجھے تحریر فرما دیں اگر ممکن ہو تو مجھے اپنا فوٹو ارسال فرما دیں کیا دنیا کے اس حصہ میں آپ کی کوئی خدمت ادا کر سکتی ہوں آپ یقین رکھیں پیارے مرزا کہ میں آپ کی مخلص دوست ہوں''۔ مسز کیرولائین

(بدر 9 مئی 1907ء میں اسی ضمن میں مندرجہ ذیل خبر شائع ہوئی:۔)

## جرمنی میں سلسلہ حقہ کی خبر

ماسٹر محمد دین صاحب علی گڑھ کالج سے لکھتے ہیں یہاں ایک جرمن پروفیسر ہے اس نے مجھے ایک کتاب جرمنی زبان میں دکھلائی جس میں اقصائے مشرق کے مختلف مذاہب کا حال دیا ہوا تھا اس میں حضرت مرزا صاحب اور فرقہ احمدیہ کا بھی مختصر ذکر لکھا ہے

(بدر 9 مئی 1907ء)

## سائنس اور ٹیکنالوجی کے
## میوزیم کی سوسالہ تقریبات

جرمنی کے تاریخی شہر اور بائرن کے صوبائی دارالحکومت میونخ میں 10 اور 11 مئی 2003ء کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے میوزیم کی سوسالہ تقریبات منعقد ہوئیں یہ دنیا بھر میں تاریخی اعتبار سے اس نوعیت کا سب سے بڑا میوزیم مانا جاتا ہے جو ہر عمر کے شائقین کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے نادر نمونوں اور شاہکاروں سے محفوظ کرتا ہے معروف ادیب Umerto Ecko کو اپنی شہرہ آفاق تصانیف کے لئے اسی عجائب گھر سے تحریک ملی کہ نوبیل انعام یافتہ ماہر کیمیاء Otto Fischer اور ماہر علم طبعیات Rudolph Mossbauer جیسی شخصیات کا کہنا ہے کہ اس جرمن عجائب گھر کے ذریعہ انہیں اپنے اپنے پیشوں میں گہری دلچسپی پیدا ہوئی اور یہی وہ جگہ ہے جو دیگر بڑے بڑے سائنس دانوں اور ماہرین کیلئے تخلیقی تحریک کا باعث بنی، جرمنی کا عجائب گھر دنیا کے چند مشہور اور اہم ترین میوزیم اور سائنسی اور تحقیقی اداروں کیلئے ایک ماڈل کی حیثیت رکھتا ہے جیسے کہ شکاگو کا سائنس اور صنعت کا عجائب گھر فلاڈلفیا کا فرینکلن انسٹیٹیوٹ اور ٹوکیو کا نیشنل سائنس میوزیم ان سب کے مقابلے میں دیکھا جائے تو میونخ کا عجائب گھر اپنی طرز کا واحد نمونہ ہے دنیا کا پہلا ٹیلیفون سیٹ پہلی گاڑی اسی میوزیم میں موجود ہے اسی طرح پہلا بجلی سے چلنے والا انجن بھی یہیں پایا جاتا ہے عجائب گھر کے ڈائریکٹر Wolf Peter کا کہنا ہے کہ کسی بھی میوزیم کی قدر و قیمت کا انحصار اس میں پائے جانے والے نادر اور قدیم اشیاء پر ہوتا ہے تعداد اور معیار کے انحصار اس میں پائے جانے والے نادر اور قدیم اشیاء پر ہوتا ہے تعداد اور معیار کے اعتبار سے دیکھا جائے تو میونخ کے میوزیم کی نمائشی اشیاء دنیا بھر میں اول نمبر پر آتی ہیں میونخ میوزیم کے فروغ اور اس کی شہرت میں اضافے کا باعث Wilhelm Albert اور Konrad Rontgen Einstein جیسی معروف شخصیات بنیں جن کی تحقیقات کے خزانوں سے یہ عجائب گھر مالا مال ہے آج سوسال گزرنے کے بعد بھی جرمن میوزیم کو Oskar Von Muller کے نام سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا جس نے 1855ء سے 1934ء تک کے عرصہ میں سول اور الیکٹریکل انجینئرنگ کے شعبوں میں نئی تحقیقات اور تخلیقی عمل کے ذریعہ ہلچل مچادی۔ اس قسم کے عجائب گھر کا خیال اسی نے پیش کیا تھا جس کا مقصد سائنس اور تحقیقی میدان میں نت نئی ایجادات کی قدر و قیمت کو اجاگر کرنا تھا اور اس کو محفوظ رکھنا ہے۔

Oskar Von Muller نے تخلیقی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اس قدر تندہی سے کام کیا کہ وہ جلد ہی نمائشوں میں پیش کئے جانے والے خاص اشیاء او رنوادرات کے حصول کیلئے اس قدر جارحیت پسندانہ انداز اختیار کرنے کی وجہ سے جلد ہی مشہور ہو گئے پچھلے کئی عشروں سے جرمن عجائب گھر ایک ایسی نمائش بن چکا ہے جس کی لمبائی 20 کلومیٹر سے بھی زیادہ ہے اور اس میں تقریباً 20 ہزار اشیاء کی نمائش کی غرض سے رکھی جاتی ہیں اس عجائب گھر میں تحقیق بھی ہوتی ہے اور تقاریر اور مقالوں کے ذریعہ سائنس کی تازہ ترین معلومات کا انکشاف بھی کیا جاتا ہے توقع کی جا رہی ہے کہ 2005ء میں میونخ میوزیم کی نمائش کے ہالوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا اور یہاں ایک نیا ٹرانسپورٹ سینٹر بھی قائم کیا جائے گا اس نمائش کا رقبہ 73 ہزار مربع میٹر تک پھیل جائے گا صوبہ بائرن میں سیر و سیاحت کی غرض سے آنے والے احمدی احباب کو بھی ان تاریخی میوزیم اور عجائب گھر کو بھی ضرور دیکھنا چاہئے میونخ کے علاوہ صوبہ بائرن کے دوسرے بڑے عظیم تاریخی شہر نیورن برگ میں بھی نہایت دلچسپ اور تاریخی میوزیم پائے جاتے ہیں۔

## نور سیرت کی چمک

نور سیرت کی چمک تابندگی کیا بات ہے
حسن صورت کی دمک اور روشنی کیا بات ہے
وہ شہِ کون و مکاں اور عابدِ غار حرا
عجز کہتے ہیں کسے اور سادگی کیا بات ہے
حضرت اقدس کی نعتیں پڑھ کے یہ کھلنے لگا
عشق کہتے ہیں کسے اور عاشقی کیا بات ہے
وہ سراپا نور ہے نظروں میں ہم کو علم ہے
چاند کہتے ہیں کسے اور چاندنی کیا بات ہے
نیم شب کی گریہ و زاری سکھاتی ہے ہمیں
عبد کہتے ہیں کسے اور بندگی کیا بات ہے
دل میں ہے شوقِ شہادت کاش وہ چن لے مجھے
کام آئے دین کے یہ زندگی کیا بات ہے

**ا۔ب۔ ناصر**

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ولادت

❁ مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار اور عطیہ مسرور صاحبہ کو تین واقفِ نو بیٹیوں کے بعد مورخہ 26- جنوری 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مصور احمد تنزیل نام عطا فرمایا ہے، جو وقفِ نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب سیکرٹری وصایا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا، مکرم حکیم چوہدری محمد شریف صاحب بھنڈر درویش سابق صدر جماعت کوٹلی تھو ملہی ضلع نارووال کی نسل سے اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب سابق زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ دارالنور فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، قابل فخر، نافع الناس وجود اور والدین کے لیے قرۃ العین بنائے نیز صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم ملک رضوان احمد صاحب انسپکٹر تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 جنوری 2015ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام ملک فرحان منیر عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک منیر احمد صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید کا پوتا اور مکرم اکبر علی گوندل صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خلافت کا مطیع وفرمانبردار بنائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم یاسر احمد ناصر صاحب مربی ضلع خانیوال کو مورخہ یکم فروری 2015ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہاشم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی زندگی والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم نوید احمد طاہر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 31 جنوری 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام وجاہت احمد عطا فرماتے ہوئے وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم صدر محلہ دارالنصر وسطی ربوہ (سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ) کا پوتا اور مکرم مشتاق احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، دین کا خادم اور سلسلہ کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم تجمل رشید صاحب سیکرٹری مال ضلع مظفرگڑھ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر غیور احمد خان صاحب کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹانگ پر چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل وعاجل شفا سے نوازے۔ آمین

## احمدی ڈاکٹر فرشتہ بن کر پہنچے

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

حال ہی میں مجلس نصرت جہاں کی طرف سے Marshall Islands کے لئے مکرم ڈاکٹر شاہ محمد جاوید صاحب کو بھجوایا گیا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اس عاجز نے مارشل آئی لینڈز کے جنرل ہسپتال میں بطور سرجن خدمات شروع کر دی ہیں۔ پہلے ہی دن گائنی کے 2 مشکل کیس Operate کرنے پڑے۔ دونوں فوری کیس تھے اور اگر بروقت آپریشن نہ ہوتے تو دونوں کی موت واقعہ ہونے کا امکان تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں آپریشن کامیاب رہے اور ہسپتال میں کام کرنے والے ایک سینئر ہندو ڈاکٹر نے بار بار کہا کہ آپ فرشتہ بن کر ان کیلئے آئے ہیں۔ کوئی اور سرجن یا لیڈی سرجن ہسپتال میں نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں انسانیت کی نمایاں خدمت کی سعادت عطا کرے۔ آمین

## سالانہ پروگرام شعبہ تعلیم

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

### سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی

خدام الاحمدیہ پاکستان اور خدمت خلق کا میدان

آخری تاریخ 31 اگست 2015ء

**سہ ماہی مقالہ جات:**

☆ ایم ٹی اے کی اہمیت و برکات

آخری تاریخ 15 اپریل 2015ء

☆ خلافت خامسہ میں امن عالم کیلئے مساعی

آخری تاریخ 15 جولائی 2015ء

☆ آنحضرت ﷺ امن عالم کے علمبردار

آخری تاریخ 15 اکتوبر 2015ء

ہفتہ تعلیم 1   10 تا 17 اپریل 2015ء

ہفتہ تعلیم 2   11 تا 18 ستمبر 2015ء

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ خالدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ مورخہ 30 جنوری 2015ء کو بعمر 56 سال ربوہ میں بقضاء الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 31 جنوری 2015ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوبیوں کی مالک، ایک وفا شعار بیوی، آئیڈیل ماں، قابل اعتماد بہو، خوش اخلاق، ملنسار، دعا گو، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، خوش مزاج اور صابر خاتون تھیں۔ رحمی رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ خاص حسن سلوک سے پیش آتیں۔ خلافت سے محبت کرنے والی اور خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر اول وقت میں عمل پیرا ہوتی۔ آپ مہمان نواز تھیں۔ آپ واقفین زندگی کا بہت احترام کرتی تھیں۔ ان کی ضروریات کا خیال رکھتی۔ سردیوں کے موسم میں ضلع عمرکوٹ کے اکثر واقفین کو گرم بستر اپنے ہاتھ سے تیار کر کے بھجواتیں تھیں۔ آپ 15 سال اپنے حلقہ کی صدر لجنہ رہیں۔ آپ نسیم آباد فارم کی ابتدائی اراکین میں سے تھیں۔ سلیقہ شعار تھیں۔ لجنہ وناصرات کی تربیت کے لئے ہر ممکن حد تک کوشاں رہتیں۔ اور بڑے نرم مزاج اور پیار ومحبت سے دوسرے کی اصلاح فرما دیتی تھیں۔ آپ نے ایک انتہائی مصروف زندگی گزاری۔ بعض وقت سو سو مہمانوں کی مہمان نوازی کرتیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنے شوہر کے علاوہ دو بیٹے مکرم منصور احمد واہلہ صاحب ساکن کنری سیکرٹری ضیافت ضلع عمرکوٹ، مکرم مسرور احمد واہلہ صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نسیم آباد فارم، چار بیٹیاں محترمہ عدیلہ کوکب صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد واہلہ صاحب معلم وقف جدید گھارو ضلع ٹھٹھہ، محترمہ انیلہ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم عتیق احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع مظفرگڑھ، محترمہ طیبہ سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد سرمد صاحب معلم وقف جدید گھوکھووال ضلع فیصل آباد اور مکرمہ نیرہ ناصر صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

مکرم طارق احمد رشید صاحب مربی سلسلہ

## جزائر فجی کی دوسری
## سالانہ تربیتی کلاس

یکم تا 6 دسمبر 2014ء کو جزائر فجی میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس جماعت کے ہیڈکوارٹر صووا میں منعقد ہوئی جس میں 3 جزائر کی 5 جماعتوں سے سیکنڈری سکول کے 36 طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ کلاس کے نگران مکرم آصف احمد عارف صاحب اور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ تھیں۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمود احمد صاحب امیر و مربی انچارج فجی نے افتتاحی تقریر کی۔

قاعدہ یسرنا القرآن، ناظرہ، ترجمۃ القرآن، مختلف تربیتی پروگرام، مجالس سوال و جواب اور حضور انور کی بچوں کے ساتھ کلاسز کے کلپس نصاب کا حصہ تھے۔ طلباء کو نماز کی امامت اور درس حدیث پیش کرنے کی تربیت بھی دی گئی۔ تہجد کی باقاعدہ ادائیگی کے ساتھ صبح کی سیر اور عصر کے بعد کھیل بھی لازمی تھے۔ کلاس کے دوران بعض بزرگان سلسلہ کے علمی اور ایمان افروز لیکچرز بھی ہوئے۔ کلاس کے اختتام پر نصاب کے مطابق طلباء و طالبات کا امتحان لیا گیا اور پھر طلباء کو مکرم امیر صاحب نے اور طالبات کو نیشنل صدر صاحبہ لجنہ نے اسناد اور انعامات عطا کئے۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے شاملین کلاس کو بعض نصائح کیں۔ بچوں اور بچیوں نے حضور انور کو خط بھی تحریر کئے اور اس طرح یہ کلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات اور اس کلاس کے معاونین اور کارکنان کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 9 جنوری 2015ء)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

# معلوماتی خبریں

## عالمی ذرائع ابلاغ سے

## 2015ء کی حیرت انگیز مصنوعات

### بغیر ڈرائیور والی کار

مرسڈیز بینز نے لاس ویگاس میں دنیا کی سب سے بڑی ٹیکنالوجی نمائش کے موقع پر یہ حیرت انگیز گاڑی F015 پیش کی ہے جو بغیر ڈرائیور کے دوڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس سے پہلے گوگل بھی ایسی گاڑی تیار کر چکا ہے مگر خوبصورتی اور معیار کے لحاظ سے اس کا مرسڈیز کی کار سے کوئی مقابلہ نہیں۔

اس کی سب سے نمایاں چیز اس کی ایل ای ڈی فیلڈز ہیں جو ڈرائیونگ موڈ کے اعتبار سے گاڑی کے اگلے اور سائیڈ کے حصوں کا رنگ بدل دیتا ہے۔ یعنی اگر کوئی فرد خود اسے چلا رہا ہے تو یہ ایل ای ڈی کی روشنی سفید ہوگی جبکہ خودکار موڈ پر نیلی۔ یہ گاڑی ابھی تیاری کے مراحل میں ہے اور اسے فروخت کے لئے کچھ برسوں بعد پیش کیا جائے گا۔

### دنیا کی بہترین واشنگ مشین

ایل جی نے ایسے دوہرے نظام والی واشنگ مشین متعارف کرائی ہے جو بیک وقت الگ الگ خانوں میں کپڑوں کے دو ڈھیر دھونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس مشین میں دو خانے رکھے گئے ہیں ایک تو وہی روایتی جو سامنے ہوتا ہے اور دوسرا نیچے کی جانب جو اوپر والے سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے۔ ایل جی ٹربوواش ٹیکنالوجی کی بدولت ان دونوں خانوں میں بیک وقت کپڑے دھوئے جاسکتے ہیں۔

### ڈیسک ٹاپ جیبی کمپیوٹر

معروف کمپنی ایچ پی نے اپنا نیا ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر متعارف کرایا ہے جو ایک بہت چھوٹا بلکہ جیب میں آجانے والا کمپیوٹر ہے جسے پویلین منی اور اسٹریم منی کا نام دیا گیا ہے۔ یہ اپنی طرز کا پہلا ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر ہے جسے آپ جیب میں رکھ کر کہیں بھی لے جا سکتے ہیں، کسی سمارٹ فون کی طرح۔ کیونکہ اس کی گولائی محض 5.7 انچ اور موٹائی دو انچ ہے اور وزن بھی 725 گرام ہے۔ اس کمپیوٹر میں پانچ سو جی بی ہارڈ ڈسک اور چار جی بی ریم، دو یو ایس بی پورٹس اور دیگر عام پورٹس سب موجود ہیں۔

### ہاتھ میں آجانے والا ڈرون

بغیر پائلٹ کے ان طیاروں میں جو سب سے منفرد نظر آتا ہے وہ زونو ڈرون ہے جو کسی بھی فرد کی ہتھیلی میں پورا آجاتا ہے۔ اس کواڈ کاپٹر طرز کے ڈرون کو آپ اپنے سمارٹ فون سے کنٹرول کر سکتے ہیں اور اسے اب تک سب سے چھوٹا ڈرون قرار دیا جا رہا ہے۔

### جادوئی انگوٹھی

لاگ بار نامی کمپنی نے ایسی انگوٹھی تیار کی ہے جس کو آپ اپنے ہاتھ میں پہن کر اپنے گھر میں متعدد ڈیوائس یا ایک موبائل کو اپنی انگلی کی حرکت سے کنٹرول کرسکیں گے۔

بس انگلی پر اسے پہن لیں اور وہ کسی جادوئی چھڑی کی طرح کام کرنے لگتی ہے۔ اگر موبائل پر کوئی ایس ایم ایس یا نوٹیفکیشن موصول ہوتو یہ انگوٹھی وائبریٹ ہوکر آپ کو مطلع کرتی ہے جبکہ آپ ہوا میں الفاظ لکھ کر ایس ایم ایس بھی بھیج سکتے ہیں اور ٹی وی کے لئے یہ ریموٹ کنٹرول کا کام کرتی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 20 جنوری 2015ء)

### بانس ہماری زندگی میں

براعظم یورپ کے علاوہ تمام دنیا میں سطح سمندر سے لے کر 4 ہزار میٹر بلندی تک 14 ملین ہیکٹرز (جس میں سے 80 فیصد ایشیاء میں ہے) عظیم الجثہ گھاس، بانس کے جنگلات قدرتی طور پر درجہ حرارت اور انسانی کوششوں سے قائم دائم ہیں۔ بانس ہماری روزمرہ زندگی کے کئی کاموں میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ بڑی بڑی عمارتیں اور پلازے بنانے سے لے کر بانسری بنانے تک! پاکستان میں خوشی غمی کی دیگر تقریبات میں شامیانے گاڑنے سے لے کر سیڑھیاں بنانے میں بانس ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔ بانس کی اسی افادیت کے سبب دنیا کے مختلف خطوں میں اسے مختلف ناموں اور القابات سے یاد کیا جاتا ہے۔ ویت نام کے لوگ اسے ''میرا بھائی'' کہہ کر پکارتے ہیں۔ جبکہ چین میں اسے انسان کا بہترین دوست کہا جاتا ہے۔

بانس کی ایک قسم سے میز، کرسیاں اور روزمرہ استعمال کی دوسری چھوٹی بڑی اشیاء بنتی ہیں۔ موٹے اور زیادہ مضبوط بانس سے نہ صرف سیڑھیاں بناتے ہیں بلکہ چین، انڈونیشیا، فلپائن وغیرہ میں کئی لوگ اسی سے گھر بنا لیتے ہیں۔

یہ دنیا میں سب سے زیادہ تیزی سے نشوونما پانے والا درخت ہے۔ لکڑی کے قحط کے علاقوں میں اس کی قلم لگانا، ماحول دوستی، ہلکے مضبوط، درمیان سے خالی سیدھے تنے، 1 تا 25 سم چوڑی ٹہنیوں کم جگہ میں خود کو پھیلانے کے قابل ہونے تیز بڑھوتری (8.5 میٹر، 2 تا 3 ماہ میں) پانچ سالوں میں تیار ہوجانے کے باعث مقبول عام سمجھا جاتا ہے۔

بانس کی 480 اقسام ہیں جنہیں 45 جنسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ درخت نما پودا حقیقت میں گھاس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور استوائی اور نیم استوائی خطوں میں جنم لیتا ہے۔ اس کی زیادہ تر اقسام جنوب مشرقی ایشیا میں پائی جاتی ہیں۔ تمام اقسام میں لمبائی مختلف ہے یعنی تین فٹ سے لے کر 164 فٹ تک ہے۔ (روزنامہ دنیا 6 جنوری 2014ء)

### ربوہ میں طلوع و غروب 6۔فروری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:35 |
| طلوع آفتاب | 6:56 |
| زوال آفتاب | 12:23 |
| غروب آفتاب | 5:49 |

### ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 فروری 2015ء

| | |
|---|---|
| 6:20 am | حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء |
| 8:50 am | ترجمۃ القرآن کلاس 18 فروری 1998ء |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:55 am | حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء |
| 1:20 pm | راہ ہدیٰ |
| 4:00 pm | دینی و فقہی مسائل |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ Live |
| 9:20 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2015ء |


نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0334-7801578

warda
فیبرکس
کھدر ہی کھدر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

تبدیلی ایڈریس
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ سے وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ
047-6212762
/servisshoespointrabwah

اٹھوال فیبرکس
سیل سیل سیل
تمام ورائٹی پر زبردست سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ/ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

جی بھر کے کرلیں شاپنگ۔ شاپنگ کرکے کرلیں موجیں
سیل۔ سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-476212310
www.sahibjee.com

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364, 047-6550653

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ 0334-6202486

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات
تمام اقسام کی فلنگ پر 50% ڈسکاؤنٹ
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

FR-10

خوشخبری
ونٹر سیل 40% تک جاری ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ
فون شوروم: 047-6213961

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 0310-7968200

ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412, 03336716317